منسلکہ-الف

جریدۂ پاکستان

اہم

مجاز کی طرف سے شائع کردہ

اسلام آباد، سوموار ۲۸ ستمبر ۲۰۱۵ء

حصہ اوّل

ایوان کے قوانین، آرڈیننس، صدارتی احکامات اور قواعد

سینیٹ سیکریٹریٹ

اسلام آباد ۲۲ ستمبر ۲۰۱۵ء

No.F.9(19)/2015-Legis.

مجلس شوریٰ کے درج ذیل ایکٹ کو صدر پاکستان کی جانب سے ۱۸ ستمبر ۲۰۱۵ کو منظوری دی گئی جسے معلوماتِ عامہ کے لیے شائع کیا گیا

بل ۱۶ بابت ۲۰۱۵

کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کے قیام کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی، اسلام آباد کے قیام اور اس سے منسلک معاملات کے لیے اہتمام کیا جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے....

باب....(۱)

ابتدائیہ

۱- **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:**

(۱) یہ ایکٹ کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ دارالحکومت اسلام آباد کے تمام علاقے پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲ - تعریفات:

اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،.....

(الف) ''تعلیمی کونسل'' سے یونیورسٹی کی تعلیمی کونسل مراد ہے؛

(ب) ''ہیت مجاز'' سے دفعہ ۱۸ میں مصرحہ یونیورسٹی کی کوئی بھی ہیت ہائے مجاز مراد ہے؛

(ج) ''بورڈ'' سے یونیورسٹی کے گورنروں کا بورڈ مراد ہے؛

(د) ''چانسلر'' سے یونیورسٹی کا چانسلر مراد ہے؛

(ہ) ''کالج'' سے نمائندہ کالج مراد ہے؛

(و) ''کمیشن'' سے اعلیٰ تعلیمی کمیشن پاکستان مراد ہے؛

(ز) ''نمائندہ کالج'' سے تعلیمی ادارہ، کسی بھی نام سے توصیف کیا گیا ہو، جس کا قیام وانصرام یونیورسٹی نے کیا ہو مراد ہے؛

(ح) ''ڈین'' سے یونیورسٹی کی فیکلٹی کا سربراہ مراد ہے؛

(ط) ''شعبہ'' سے یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ مراد ہے؛

(ی) ''ڈائریکٹر'' سے یونیورسٹی کی جانب سے قائم کردہ نمائندہ ادارے کا سربراہ مراد ہے؛

(ک) ''ایگزیکٹو کمیٹی'' سے یونیورسٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی مراد ہے؛

(ل) ''فیکلٹی'' سے یونیورسٹی کے ایک یا زائد شعبوں پر مشتمل انتظامی اور تعلیمی یونٹ مراد ہے؛

(م) ''حکومت'' سے وفاقی حکومت مراد ہے؛

(ن) ''ادارہ'' سے یونیورسٹی کی جانب سے قیام وانصرام کردہ ادارہ مراد ہے؛

(س) ''افسر'' سے یونیورسٹی کا کوئی بھی افسر مراد ہے؛

(ع) ''سرپرست'' سے یونیورسٹی کا سرپرست مراد ہے؛

(ف) ''مقررہ'' سے قانون موضوعہ، ضوابطہ یا قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے؛

(ص) ''اعزازی پروفیسر'' سے چانسلر کی جانب سے اعزازی بنیاد پر تقرر کردہ ریٹائرڈ پروفیسر مراد ہے؛

(ق) ''پرنسپل'' سے کالج کا سربراہ مراد ہے؛

(ر) ''رجسٹرار'' سے یونیورسٹی کا رجسٹرار مراد ہے؛

(ش) ''نظر ثانی پینل'' سے دفعہ ۱۰ کے تحت چانسلر کی جانب سے قائم کردہ نظر ثانی پینل مراد ہے؛

(ث) ''نمائندہ کمیٹیاں'' سے دفعہ ۲۵ کے تحت تشکیل کردہ نمائندہ کمیٹیاں مراد ہیں؛

(خ) ''قانون موضوعہ''، ''ضوابط'' اور ''قواعد'' سے اس ایکٹ کے تحت بالترتیب وضع کردہ قانون موضوعہ، ضوابط اور قواعد مراد ہیں؛

(ذ) ''معلم'' میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر شامل ہیں جنہیں یونیورسٹی یا نمائندہ کالج نے کل وقتی طور پر مقرر کیا ہو؛

(ض) ''ٹرسٹ'' سے محمد علی جناح یونیورسٹی کا ٹرسٹ مراد ہے؛

(ض الف) ''یونیورسٹی'' سے کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس وٹیکنالوجی مراد ہے؛

(ض ب) ''یونیورسٹی معلم'' سے یونیورسٹی کی جانب سے کل وقت کے لیے مقرر کردہ اور ادا کردہ معلم مراد ہے؛ اور

(ض ج) ''وائس چانسلر'' سے یونیورسٹی کا وائس چانسلر مراد ہے؛

باب....(۲)

یونیورسٹی

۳ - یونیورسٹی کا قیام اور تشکیل:

(۱) اسلام آباد میں ایک یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس وٹیکنالوجی کے نام سے موسوم ہوگی جو حسب ذیل پر مشتمل ہوگی...

(الف) یونیورسٹی کا سرپرست، چانسلر، وائس چانسلر بورڈ کے ارکان، ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان، ڈینز، تدریسی شعبوں اور تعلیمی کونسل کے اراکین؛

(ب) بورڈ کے ارکان، کمیٹیاں اور دوسری ہیتیں جیسا کہ بورڈ قائم کرے؛

(ج) یونیورسٹی اور اس کی نمائندہ اکائیوں کے معلمین اور طلبہ؛ اور

(د) عملہ کے ایسے دیگر افسر اور ارکان، جیسا کہ بورڈ وقتاً فوقتاً صراحت کرے۔

(۲) یونیورسٹی ایک ہیئتِ جسدیہ ہوگی جو کیپٹل یونیورسٹی برائے سائنس وٹیکنالوجی کے نام سے جانی جائے گی جو دوامی حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ہوگی، اختیارات کے ساتھ، منجملہ دیگر، منقولہ اور غیر منقولہ ہر دو جائیداد حاصل کرنے اور اس پر قبضہ رکھنے اور پٹے پر دینے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو اسے تفویض کیا گیا ہو یا اس کی جانب سے حاصل کیا گیا ہو۔

(۳) یونیورسٹی کی صدر نشست اسلام آباد میں ہوگی اور وہ پاکستان میں ایسے مقامات پر اپنے کیمپس، کالجز، ادارے، دفاتر، تحقیق و مطالعہ کے مراکز اور دیگر سہولیات قائم کر سکے گی جیسا کہ گورنرز کا بورڈ متعین کرے۔ مزید کیمپس کمیشن کی جانب سے تعین تقویم کے بعد آیا کہ وہ کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ اہلیت کے معیار پر اُترتے ہوں ملک کے دیگر شہروں میں بھی قائم کیے جائیں گے۔

(۴) یونیورسٹی کو منقولہ اور غیر منقولہ ہر دو جائیداد حاصل کرنے اس پر قبضہ رکھنے اور پٹے پر دینے، فروخت یا بصورت دیگر کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کا اختیار ہوگا جو اسے تفویض کیا گیا ہو یا اس کی جانب سے حاصل کیا گیا ہو۔

(۵) فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، یونیورسٹی کو تعلیمی، مالیاتی اور انتظامی خود مختاری، بشمول افسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو ان شرائط پر جن کی صراحت اس ایکٹ اور اعلیٰ

تعلیمی کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء(نمبر۵۳ مجریہ۲۰۰۲ء) کے مطابق کردی گئی ہے ملازم رکھنے کا اختیار ہوگا۔ بالخصوص، اور قانون کی رو سے کمیشن کو دی جانے والی اتھارٹی کو مضرت پہنچائے بغیر، حکومت یا ہیئتِ مجاز یا حکومت کی جانب سے مقرر کردہ آڈیٹر کو اُس پالیسی پر اعتراض کا اختیار نہیں ہوگا جس کی منظوری بورڈ نے یونیورسٹی کے سالانہ میزانیہ میں وسائل کو تفویض کرتے ہوئے دی ہو۔

۴ - یونیورسٹی کے اختیارات اور مقاصد:

یونیورسٹی کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی....

(الف) علم کے ایسے شعبوں میں تعلیم اور وظائف فراہم کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے، اور تحقیق کرنے، سوسائٹی کی خدمت کرنے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی بشمول مصنوعی سیارے، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ وغیرہ یا روایتی طریقوں کے استعمال سے علم کے اطلاق، ترقی اور اسے پھیلانے کے لیے احکامات وضع کرنا؛

(ب) تدریسی کورسز کا تعین کرنا جو اس میں اور کالجوں میں پڑھائے جائیں گے؛

(ج) ایسے اشخاص کے امتحانات لینا اور انہیں ڈگریاں، ڈپلومے، سرٹیفکیٹ اور دوسرے علمی اعزازات دینا جنہیں داخل کیا گیا ہو اور مقررہ شرائط کے تحت امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو؛

(د) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی شرائطِ ملازمت اور قواعد مقرر کرنا؛

(ہ) جہاں ضروری ہو، مصرحہ مدت کے لیے عارضی طور پر اشخاص کا تقرر کرنا اور ہر ایک تقرر کی شرائط کی صراحت کرنا؛

(و) مقررہ طریقہ کار کے مطابق منظور شدہ اشخاص کو اعزازی ڈگریاں یا دوسرے امتیازات عطا کرنا؛

(ز) ان اشخاص کے لیے ہدایت فراہم کرنا جو کہ یونیورسٹی کے طالب علم نہ رہے ہوں جیسا کہ یہ مقرر کرے، اور مذکورہ اشخاص کو سرٹیفکیٹ اور ڈپلومے عطا کرنا؛

(ح) طالب علموں اور اساتذہ کا ادارے اور دیگر یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں اور تحقیقی تنظیموں کے مابین اندرون اور بیرون پاکستان تبادلے کے پروگرام شروع کرنا؛

(ط) طلباء اور سابق طالب علموں کو پیشے کے انتخاب میں مشورہ دینا اور ملازمت کی تلاش میں خدمات فراہم کرنا؛

(ی) سابق طالب علموں کے ساتھ رابطہ قائم رکھنا؛

(ک) فنڈ بڑھانے کے منصوبوں کو ترقی دینا اور ان پر عمل درآمد کرنا؛

(ل) یونیورسٹی کی فیکلٹی کو تعلیمی ترقی فراہم کرنا اور معاونت کرنا؛

(م) ان اشخاص کو ڈگریاں عطا کرنا جنہوں نے مقررہ شرائط کے تحت اپنے طور پر تحقیق کی ہو؛

(ن) یونیورسٹی کے طالب علموں کی طرف سے دوسری یونیورسٹیوں اور درسگاہوں میں پاس کیے گئے امتحانات اور تعلیمی دورانیہ کو مذکورہ امتحانات کے مساوی اور یونیورسٹی میں تعلیمی دورانیہ کو تسلیم کرنا جیسا کہ یہ مقرر کرے، اور مذکورہ دی گئی منظوری کو واپس لینا؛

(س) پاکستان اور پاکستان سے باہر دوسری یونیورسٹیوں، سرکاری اداروں یا نجی تنظیموں کے ساتھ، اس طریقہ کار اور ان اغراض کے لیے تعاون کرنا جن کی صراحت کر دی گئی ہو؛

(ع) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسٹنٹ پروفیسر شپ، اور لیکچرر شپ اور ایسی دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(ف) تحقیق، توسیع، انتظام اور دوسری متعلقہ اغراض کے لیے آسامیاں تخلیق کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(ص) تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب اراکین یا ایسے دوسرے اشخاص کو جنہیں وہ مناسب سمجھے، ادارے کے اساتذہ کے طور پر مراعات دینے کے لیے منظوری دینا؛

(ق) ضرورت مند طالب علموں کے لیے مقررہ شرائط کے تحت مالی امداد شروع کرنا اور فیلوشپ، اسکالرشپ، وظائف، میڈل اور انعامات دینا؛

(ر) تدریسی شعبے، اسکولز، میوزیم، کالجز، فیکلٹیز، ادارے، تدریس اور تحقیق کو ترقی دینے کے لیے دیگر علمی مراکز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال، انصرام اور انتظام کے ایسے اقدامات کرنا جو وہ مقرر کرے؛

(ش) یونیورسٹی میں یونیورسٹی اور کالجوں کے طالب علموں کے لیے رہائش فراہم کرنا اور اقامت گاہوں کی دیکھ بھال کرنا اور ہوسٹلوں اور اقامت گاہوں کی منظوری دینا، یا

لائسنس دینا؛

(ت) ادارے کے کیمپسوں اور کالجوں میں امن و امان، نظم و ضبط اور سیکورٹی قائم کرنا؛

(ث) مذکورہ طالب علموں کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور ان کی صحت اور عمومی بھلائی کے فروغ کے لیے انتظامات کرنا؛

(خ) اتنی فیسیں اور دوسرے مصارف طلب کرنا اور وصول کرنا جن کا وہ وقتاً فوقتاً تعین کرے؛

(ذ) تحقیقی مشاورت یا مشاورتی خدمات کے لیے حکم کرنا اور ان مقاصد کے لیے دوسرے اداروں، سرکاری یا نجی انجمنوں، تجارتی اور صنعتی اداروں کے ساتھ مقررہ شرائط کے تحت معاہدہ کرنا؛

(ض) معاہدے کرنا، ان کی تعمیل کرنا، تبدیلی کرنا یا انہیں منسوخ کرنا؛

(ض الف) یونیورسٹی کو منتقل کی گئی جائیداد اور امدادی رقوم اور چندہ جات وصول کرنا اور ان کا انتظام کرنا اور مذکورہ جائیداد، امدادی رقوم، میراث، امانیہ جات (ٹرسٹ)، حسبہ جات، عطیات، اوقاف یا چندہ جات کو ظاہر کرنے والے فنڈز کی سرمایہ کاری اس طریقہ کار کے مطابق کرنا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے؛

(ض ب) تحقیق اور دیگر تخلیقات کی طباعت اور اشاعت کا اہتمام کرنا، اور

(ض ج) ایسے تمام افعال اور اقدامات کرنا خواہ وہ مذکورہ بالا اختیارات سے متعلق ہوں یا نہ ہوں جو کہ یونیورسٹی کے مقاصد کو ایک تعلیمی، معلوماتی، اور تحقیقی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے ناگزیر یا قرینِ مصلحت ہوں؛ اور

(ض د) کمیشن کی جانب سے کسی موضوع پر وضع کردہ پالیسی کی روشنی میں مجازی یا براہ راست تدریسی طریقوں یا حکمت عملیوں کا فیصلہ تاکہ انتہائی موثر تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کے انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔

۵ - یونیورسٹی تمام طبقات اور عقائد وغیرہ کے لیے کھلی ہوگی:

(ا) یونیورسٹی تمام اشخاص کے لیے کھلی ہوگی خواہ کوئی صنف ہو اور اس کا کوئی بھی مذہب، ذات، نسل، طبقہ، عقیدہ، رنگ یا سکونت ہو اور کسی بھی شخص کو محض مذہب، نسل، عقیدہ رنگ یا مستقل سکونت کی بنا پر یونیورسٹی کی

مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

(۲) کسی فیس یا مصارف میں اضافہ جو کہ گزشتہ سالانہ بنیاد پر ہونے والے ایسے اضافے پر دس فی صد سالانہ اضافے کے علاوہ ہو، ماسوائے خصوصی حالات کے اور چانسلر کی منظوری کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

(۳) ادارہ ضرورت مند طالب علموں کے لیے مالی امداد کے پروگرام کا آغاز کرے گا۔ جو اس حد تک ہو جو موجود دستیاب وسائل کی بناء پر بورڈ کی جانب سے قابلِ عمل سمجھے جائیں، تاکہ یونیورسٹی کو داخلے اور رسائی کے قابل بنائے جائے اور اس کی جانب سے فراہم کردہ مختلف مواقع پر ادائیگی اہلیت کی بجائے لیاقت کی بنیاد پر ہوگی۔

۶ - یونیورسٹی میں تدریس:

(ا) یونیورسٹی یا کالجوں میں مقررہ طریقہ کار کے مطابق مختلف کورسوں میں تمام تسلیم شدہ تدریس دی جائے گی اور اس میں لیکچر، اتالیق، مباحثے، سیمینار، عملی مظاہرہ اور تدریس کے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ تجربہ گاہوں، ہسپتالوں، ورکشاپوں اور دوسرے اداروں میں عملی کام شامل ہوگا۔

(۲) اتھارٹی تسلیم شدہ تدریس کو اس طرح منظّم کرنے کی ذمہ دار ہوگی جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

باب....(۳)

یونیورسٹی کے افسران

۷ - یونیورسٹی کے افسران:

یونیورسٹی کے افسران حسب ذیل ہوں، یعنی؛

(الف) سرپرست؛

(ب) چانسلر؛

(ج) وائس چانسلر؛

(د) ڈینز؛

(ہ) نمائندہ کالجوں کے پرنسپلز؛

(و) تدریسی شعبوں کے سربراہ؛

(ز) رجسٹرار؛

(ح) خزانچی؛

(ط) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(ی) ایسے دیگر افراد جو قانِ موضوعہ یا قوائد میں مقرر کیے گئے ہوں۔

۸ - سرپرست:

(ا) اسلامی جمہوریہ پاکستان کا صدر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

(۲) سرپرست، جب موجود ہو تو، یونیورسٹی کے جلسہ ہائے تقسیم اسناد (کانووکیشن) کی صدارت کرے گا۔ اس کی عدم موجودگی میں، بورڈ چانسلر یا کسی ممتاز شخص کو درخواست کر سکے گا کہ یونیورسٹی کے جلسہ ہائے تقسیم اسناد کی صدارت کرے۔

(۳) اعزازی ڈگری عطا کرنے کی ہر تجویز کی توثیق سرپرست کی جانب سے کی جائے گی۔

۹ - معائنہ:

(ا) سرپرست، شرائط وضوابط کی مطابقت میں، جیسا کہ مقرر کی گئیں ہوں، خود اپنی تحریک پر یا کمیشن کی درخواست پر کسی ایسے معاملے کی نسبت معائنہ یا تحقیق کر سکے گا جو یونیورسٹی کے معاملات سے متعلق ہو اور وقتاً فوقتاً

کسی ایسے شخص یا اشخاص کو ہدایت دے گا کہ وہ تحقیق میں شامل ہو یا معائنہ کرے۔

(الف) یونیورسٹی، اس کی عمارت، لیبارٹریوں، لائبریریوں، اور دوسری فیکلٹیز کا؛

(ب) کسی ادارے، شعبہ یا یونیورسٹی کی جانب سے قائم کیے جانے والے ہوسٹل کا؛

(ج) مالیاتی اور انسانی وسائل کی موزونیت کا؛

(د) تدریس، تحقیق، نصاب تعلیم، امتحان اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات کا؛ اور

(ہ) ایسے دوسرے معاملات جیسا کہ سرپرست مقرر کرے۔

(۲) سرپرست معائنہ کے نتائج سے متعلق اپنے خیالات سے بورڈ کو مطلع کرے گا اور بورڈ کے خیالات معلوم کرنے کے بعد، چانسلر کو مشورہ دے گا کہ وہ اس پر اقدامات کرے۔

(۳) چانسلر، اتنی مدت کے اندر جیسا کہ سرپرست نے متعین کی ہو، اسے مذکورہ اقدام سے آگاہ کرے گا، اگر کوئی ہو، جیسا کہ اس نے دورہ کے نتائج کی بناء پر اٹھایا ہو یا اٹھانے کی تجویز پیش کی ہو۔

(۴) جب بورڈ مقررہ وقت کے اندر، سرپرست کی تسلی کے مطابق اقدام نہیں کرتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی تمام ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

۱۰- چانسلر:

(۱) ٹرسٹ کا چیئرمین یونیورسٹی کا چانسلر اور بورڈ کا چیئرپرسن ہوگا۔

(۲) بورڈ کے اراکین نیز وائس چانسلر کا تقرر چانسلر کی جانب سے ان اشخاص میں سے جن کی سفارش اس مقصد کے لیے قائم کردہ نمائندہ کمیٹی یا اس ایکٹ اور قانون موضوعہ کے مطابق قائم کی گئی تحقیقاتی کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے منتخب اراکین کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۳) جبکہ چانسلر یہ سمجھتا ہے کہ یونیورسٹی کے امور میں سنگین بے ضابطگی یا بدانتظامی وقوع پذیر ہوئی ہے تو وہ،...

(الف) بورڈ کی کارروائیوں کی نسبت، ہدایت کرے گا کہ مقررہ کارروائیوں پر دوبارہ غور کیا جائے اور ہدایت جاری ہونے کے ایک ماہ کے اندر مناسب کارروائی کی جائے؛

مگر شرط یہ ہے کہ اگر چانسلر کو اطمینان ہو کہ معاملے پر غور نہیں کیا گیا تھا یا دوبارہ غور کرنے کے باوجود بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور چانسلر کو رپورٹ پیش کرنے کے لیے پانچ رکنی نظر ثانی پینل کا تقرر کرے گا۔ نظر ثانی پینل تعلیم، قانون،

حساب کاری اورانتظامیہ کے شعبوں کے ممتاز اشخاص میں سے تشکیل دیا جائے گا؛اور

(ب) کسی اتھارٹی کی کاروائی سے متعلق یا ان معاملات کی نسب جو بورڈ کے علاوہ کسی اتھارٹی کے اختیار میں آتا ہو،تو بورڈ کو دفعہ ۱۹ کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کرے گا۔

(۴) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے برطرف کرسکے گا اگر مذکورہ شخص

(الف) فاتر العقل ہو گیا ہو؛یا

(ب) مذکورہ اتھارٹی کے رکن کے طور پر کام کرنے کا اہل نہ رہا ہو؛یا

(ج) اخلاقی پستی کے کسی جرم میں ملوث ہونے کی بناء پر قانونی عدالت سے سزایافتہ ہو چکا ہو؛یا

(د) کسی ایسی سرگرمی میں ملوث ہو جو یونیورسٹی کے مفاد کے خلاف ہو؛

(۵) چانسلر غیر حاضری کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے کام کرنے سے نااہل نہ ہو سکے گا، وائس چانسلر یا چانسلر کا نامزد شخص اس کا کام کرے گا۔

۱۱- بورڈ سے برطرفی:

(۱) چانسلر، نظر ثانی پینل کی سفارش پر کسی بھی شخص کو بورڈ کی رکنیت سے اس بناء پر برطرف کر سکے گا کہ مذکورہ شخص،...

(الف) فاتر العقل ہو گیا ہو؛یا

(ب) بورڈ کے رکن کے طور پر کام کرنے کا اہل نہیں رہا ہو؛یا

(ج) اخلاقی پستی کے کسی جرم میں ملوث ہونے کی بناء پر عدالت سے سزایافتہ ہو چکا ہو،یا

(د) بغیر کسی مناسب وجہ کے دو متواتر اجلاسوں سے غیر حاضر رہا ہو؛یا

(ہ) غلط روی کا مجرم ہو، بشمول اپنی حیثیت کا استعمال ذاتی مفاد حاصل کرنے کے لیے کرے، یا اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مجموعی طور پر نااہل ثابت ہوا ہو؛

(۲) چانسلر کسی شخص کو بورڈ کی رکنیت سے ایک قرارداد کے ذریعے برطرف کر سکے گا جو مذکورہ شخص کی برطرفی کے لیے طلب کی گئی ہو اور جس کی حمایت کم از کم بورڈ کے تین چوتھائی اراکین نے کی ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ قرارداد منظور کرنے سے قبل، بورڈ متعلقہ رکن کو سماعت کا ایک موقع فراہم کرے گا؛

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے احکامات وائس چانسلر پر بورڈ کے رکن کے طور پر اس حیثیت میں اطلاق پذیر نہیں ہوں گے۔

۱۲ - وائس چانسلر:

(۱) یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر ہوگا جو ایک ممتاز تعلیم دان یا ایک اعلیٰ منتظم ہوگا اور اس کا تقرر ان شرائط و قیود پر کیا جائے گا جو مقرر کی جائیں۔

(۲) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ انتظامی افسر ہوگا جو کہ یونیورسٹی کے تمام انتظامی امور اور تعلیمی کارہائے منصبی کا ذمہ دار ہوگا کہ اور یہ یقینی بنائے کہ اس ایکٹ کے احکامات، قانون، موضوعہ، ضوابط اور قواعد پر صحیح طور سے عمل ہو رہا ہے۔

(۳) وائس چانسلر، اگر موجود ہو، یونیورسٹی کی کسی بھی ہیت یا جماعت کے کسی بھی اجلاس میں شرکت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۴) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورت حال میں یہ سمجھے کہ ایسی فوری کارروائی کرنا ضروری ہے، جو کہ عمومی طور پر وائس چانسلر کے اختیار میں نہیں ہے، تو وہ مذکورہ کارروائی کرے گا، اور بورڈ کو رپورٹ کرے گا۔

(۵) وائس چانسلر کو حسبِ ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں گے، یعنی:...

(الف) یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران اور دوسرے ملازمین کو یونیورسٹی کے امتحان، انتظام اور ایسی دوسری سرگرمیوں سے متعلق ایسے امور تفویض کرے گا جو وہ یونیورسٹی کی اغراض کے لیے ضروری سمجھے؛

(ب) دوبارہ مد بندی کے ذریعے اتنی رقم کی منظوری دینا جو اس رقم سے زیادہ نہ ہو جس کی بورڈ کی جانب سے کسی ایسی نادیدہ مد میں منظوری دی گئی ہو جو بجٹ میں شامل نہ ہو؛

(ج) یونیورسٹی کے ایسے ملازمین کی مذکورہ درجوں میں تقرری اس طریقہ کار کے مطابق کرنا جن کی صراحت قانون موضوعہ میں کر دی گئی ہو؛

(د) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو، مقررہ طریقہ کار کے مطابق ملازمت سے معطل کرنا، سزا دینا اور برطرف کرنا ماسوائے اُن کے جن کی تقرری بورڈ کی طرف سے یا اُس کی منظوری سے ہوئی ہے؛

(ہ) ان شرائط کے تابع جو مقرر کی جائیں، اس ایکٹ کے تحت کوئی اختیارات یونیورسٹی کے

افسر یا افسران کو تفویض کر سکے گا؛ اور

(د) ایسے دوسرے اختیارات اور کارہائے منصبی استعمال اور انجام دے گا جو متعین کیے جائیں۔

۱۳ - وائس چانسلر کا تقرر اور برطرفی:

(۱) وائس چانسلر کا تقرر بورڈ کی طرف سے وضع کردہ سفارشات پر چانسلر کی طرف سے کیا جائے گا۔

(۲) وائس چانسلر کے تقرر کے لیے بورڈ موزوں افراد کی سفارش کرنے کے لیے تحقیقی کمیٹی کی تشکیل اس تاریخ کو اور اس طریقے کے مطابق کرے گا جو قانونِ موضوعہ کے مطابق مقرر کیا جائے اور یہ چانسلر کی جانب سے نامزد کردہ سوسائٹی کے دو ممتاز اراکین پر مشتمل ہوگی جس میں سے ایک کا تقرر کنوینیئر کے طور پر ہوگا، بورڈ کے دو اراکین یونیورسٹی کے دو ممتاز معلمین جو بورڈ کے اراکین نہ ہوں اور ایک تعلیمی مفکر جو کہ یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو۔ یونیورسٹی کے دو ممتاز معلمین کا انتخاب بورڈ کی جانب سے ایک طریقہ کار کے ذریعے کیا جائے گا، جس میں عمومی طور پر یونیورسٹی کے معلمین کی طرف سے موزوں ناموں کی سفارش کی گئی ہو۔ تحقیقی کمیٹی چانسلر کی جانب سے نئے وائس چانسلر کی تقرری تک قائم رہے گی۔

(۳) تحقیقی کمیٹی کی جانب سے وائس چانسلر کے طور پر تقرری کے لیے مجوزہ اشخاص پر بورڈ غور کرے گا اور ان میں سے فوقیت کے لحاظ سے سفارش کے ساتھ تین کا پینل بورڈ کی جانب سے چانسلر کو بھیجا جائے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ چانسلر تجویز کردہ تین اشخاص میں سے کسی کی بھی تقرری سے انکار کر سکے گا اور ایک نئے پینل کی سفارشات طلب کرے گا۔ چانسلر کی جانب سے نئی سفارشات طلب کرنے کی صورت میں تحقیقی کمیٹی بورڈ کو مقررہ طریقہ کے مطابق تجویز دے گی۔

(۴) وائس چانسلر کا تقرر قانون موضوعہ کی رو سے مقررہ شرائط اور ضوابط پر پانچ سال کی قابل تجدید مدت کے لیے کیا جائے گا۔ چانسلر کی جانب سے مامور وائس چانسلر کے عہدے کی معیاد میں تجدید بورڈ کی طرف سے مذکورہ تجدید کی حمایت میں ملنے والی قرارداد پر کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ چانسلر مذکورہ قرارداد پر دوبارہ غور کے لیے بورڈ کو کہہ سکے گا۔

(۵) بورڈ اپنے تین چوتھائی اراکین کی طرف سے منظور کردہ قرارداد کی مطابقت میں چانسلر کو یہ سفارش کرے گا کہ وہ وائس چانسلر کو نااہلیت، اخلاقی پستی یا جسمانی یا ذہنی معذوری کی بنیاد پر یا انتہائی غلط روی، بشمول کسی قسم کا مفاد حاصل کرنے کے لیے اپنے منصب کے غلط استعمال کی بنیاد پر برطرف کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ چانسلر بورڈ میں ایک ریفرنس پیش کرے گا جس میں وائس چانسلر کی نا اہلی، اخلاقی پستی، یا جسمانی یا ذہنی معذوری یا انتہائی غلط روی کے بارے میں بتائے گا جو کہ ریفرنس پر غور کرنے کے بعد، اس کے علم میں آیا ہو، بورڈ اس سلسلے میں پیش کی گئی قرارداد کی دو تہائی اراکین کی منظوری کے مطابق، چانسلر کو سفارش کرے گا کہ وہ وائس چانسلر کو برطرف کر دے؛

مزید شرط یہ ہے کہ وائس چانسلر برطرفی کی قرارداد پر رائے شماری کرنے سے قبل، وائس چانسلر کو سماعت کا ایک موقع دیا جائے گا۔

(۶) وائس چانسلر کی برطرفی کی سفارش کی قرارداد فی الفور چانسلر کو پیش کی جائے گی۔ چانسلر سفارش کو منظور کر سکے گا اور وائس چانسلر کو برطرف کرنے کا حکم دے گا یا سفارشات بورڈ کو واپس بھیجے گا۔

(۷) کسی بھی وقت جب کہ وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو، یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اپنے کارہائے منصبی ادا کرنے کے قابل نہ ہو تو، بورڈ وائس چانسلر کے فرائض منصبی ادا کرنے کے لیے ایسے انتظامات کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۴ - ڈین:

(۱) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا جس کا تقرر وائس چانسلر کی سفارش پر، چانسلر کی جانب سے کیا جائے گا ایسی شرائط اور قیود کے مطابق جیسا کہ مقرر کی گئیں ہوں۔

(۲) ڈین فیکلٹی کا انچارج ہوگا اور تدریس، تحقیق، تعلیمی پروگرام اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی توسیع میں وائس چانسلر کی معاونت کرے گا۔

(۳) وائس چانسلر کی مجموعی نگرانی کے تابع، ڈین تعلیمی کونسل کو قواعد اور ضوابط کی تجویز دے گا اور اس کو منضبط کرے گا جو فیکلٹی کے تعلیمی اور تحقیقی معاملات سے متعلق ہوں۔

(۴) ڈین کو حسب ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں، یعنی:۔

(الف) یونیورسٹیوں، صنعت اور دیگر تحقیقی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرنا؛

(ب) مطالعاتی کورسز پر تعلیمی کونسل کو منضبط سفارشات دے جو فیکلٹی کے مختلف شعبوں میں پڑھائی جائیں؛

(ج) فیلوشپ، وظائف، تمغہ جات اور انعامات کے ایوارڈ کو منظّم کرنا؛

(د) فیکلٹی کے تدریسی اور تحقیقی کام کو منظّم کرنا؛

(ہ) ایسے دوسرے کارہائے منصبی انجام دے گا اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا جیسا کہ بورڈ یا وائس چانسلر کی جانب سے اسے سپرد یا تفویض کیے جائیں؛ اور

(و) اپنے کسی بھی انتظامی اختیارات کو مناسب طور پر تفویض کرے گا ایسی شرائط کے مطابق جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۵ - رجسٹرار:

(۱) یونیورسٹی کا ایک رجسٹرار ہوگا جس کا تقرر وائس چانسلر کی سفارش پر چانسلر کی جانب سے ایسی شرائط اور قیود پر کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(۲) رجسٹرار کے عہدے پر تقرری کے لیے تجربے کے ساتھ پیشہ ورانہ اور تعلیمی قابلیت لازمی ہوگی جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(۳) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عہدیدار ہوگا اور....

(الف) یونیورسٹی کے سیکرٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور یونیورسٹی کی ہیئت ہائے مجاز کو دفتر کی معاونت فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا؛

(ب) یونیورسٹی کی مہر عام اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہوگا؛

(ج) رجسٹر شدہ ڈگری یافتگان کا مقررہ طریقہ کار کے مطابق ایک رجسٹر تیار کرے گا؛

(د) مختلف ہیئت ہائے مجاز اور دوسرے اداروں کے اراکین کے الیکشن، تقرری یا نامزدگی کے عمل کی مقررہ طریقہ پر نگرانی کرے گا؛ اور

(ہ) ایسے دوسرے فرائض منصبی انجام دے گا جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

۴۔ رجسٹرار کے عہدے کی معیاد تین سال کی مدت کے لیے قابل تجدید ہوگی؛

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ وائس چانسلر کے مشورے پر، رجسٹرار کی تقرری کو نااہلیت یا بدنظمی کی بنیاد پر مقررہ طریقہ کار کے مطابق ختم کر سکے گا۔

۱۶ - خزانچی:

(۱) یونیورسٹی کا ایک خزانچی ہوگا جس کا تقرر بورڈ کی جانب سے وائس چانسلر کی سفارش پر، ان شرائط ضوابط پر کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(۲) خزانچی کے عہدے پر تقرری کے لیے تجربے کے ساتھ، پیشہ ورانہ اور تعلیمی قابلیت ضروری ہوگی جیسا

کہ مقرر کی جائے۔

(۳) خزانچی یونیورسٹی کا اعلیٰ مالیاتی افسر ہوگا اور.....

(الف) یونیورسٹی کے اثاثہ جات، وجوب، آمدنی، اخراجات، فنڈ اور سرمایہ کا انتظام کرے گا؛

(ب) یونیورسٹی کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور بورڈ میں پیش کرنے کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی یا اس سے متعلق کسی کمیٹی کو اس کی منظوری اور انضمام کے لیے پیش کرے گا؛

(ج) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان اغراض کے لیے استعمال ہو رہے ہیں جن کے لیے وہ مہیا کیے گئے ہوں؛

(د) یونیورسٹی کے حسابات کا سالانہ آڈٹ کرے گا؛ اور

(ہ) ایسے دوسرے فرائض انجام دے گا جیسا کہ مقرر کیے جائیں۔

(۴) خزانچی کے عہدے کی معیاد قابل تجدید تین سال کے لیے ہوگی؛

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ، وائس چانسلر کے مشورے پر، خزانچی کی تقرری کو نااہلیت یا بدنظمی کی بنیاد پر مقررہ طریقہ کار کے مطابق ختم کر سکے گا۔

۱۷ - کنٹرولر امتحانات:

(۱) ایک کنٹرولر امتحانات ہوگا جس کا تقرر بورڈ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر، ان شرائط وضوابط پر کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(۲) کنٹرولر امتحانات کے عہدے پر تقرری کے لیے کم سے کم ضروری تعلیمی قابلیت وہی ہوگی جیسا کہ مقرر کی جائے گی۔

(۳) کنٹرولر امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہوگا اور امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام امور کا ذمہ دار ہوگا اور ایسے دوسرے فرائض منصبی انجام دے گا جیسا کہ مقرر کر دیئے جائیں۔

(۴) کنٹرولر امتحانات کا تقرر قابلِ تجدید تین سال کی معیاد کے لیے کیا جائے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ، وائس چانسلر کے مشورے پر، کنٹرولر امتحانات کے تقرر کو نااہلیت یا بدنظمی کی وجوہات پر مقررہ طریقہ کے مطابق ختم کر سکے گا۔

باب....(۴)

یونیورسٹی کی ہیت ہائے مجاز

۱۸ - ہیت ہائے مجاز:

(۱) یونیورسٹی کی حسب ذیل ہیت ہائے مجاز ہونگی، یعنی...

(الف) اس ایکٹ کے ذریعے تشکیل دی گئی ہیت ہائے مجاز،....

(ایک) بورڈ؛

(دو) ایگزیکٹو کمیٹی؛

(تین) تعلیمی کونسل؛

(ب) قانون موضوعہ کے ذریعے تشکیل دی گئی ہیت ہائے مجاز،....

(ایک) جدید تعلیم و تحقیق کا بورڈ؛

(دو) تعلیم کا بورڈ؛

(تین) نامزدگی بورڈ؛

(چہارم) معاشی و منصوبہ بندی کمیٹی؛

(پانچ) وائس چانسلر کی تقرری کے لیے تحقیقی کمیٹی؛

(چھ) بورڈ، ایگزیکٹو کمیٹی اور تعلیمی کونسل کی تقرری کے لیے نمائندہ کمیٹیاں؛

(سات) معیار ضمانت کمیٹی؛

(آٹھ) انظباطی کمیٹی؛ اور

(نو) دیگر ایسے مجاز حکام جیسا کہ بورڈ کی جانب سے صراحت کیے جائیں۔

۱۹ - بورڈ آف گورنر:

(۱) یونیورسٹی کے نظام کا ذمہ دار بورڈ کہلائے گا اور حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگا، یعنی...

(الف) چانسلر جو کہ بورڈ کا چیئر پرسن ہوگا؛

(ب) وائس چانسلر؛

(ج) ایک حکومتی رکن سے ایک رکن جو انتظامی وزارت کے ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے

سے کم نہ ہو؛

(د) سوسائٹی کے چار ایسے اشخاص جو ادب، فن تعمیر، انتظام، انصرام، تعلیم، علم، قانون، حساب داری، میڈیشن، فائن آرٹس، زراعت، سائنس، ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ میں ممتاز مقام رکھتے ہوں ان اشخاص کی تقرری سے مختلف شعبوں کے درمیان توازن کی عکاسی ہوتی ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ یونیورسٹی کا خصوصی مرکز یا الحاق جس کا مقررہ طریقہ کار کے مطابق اعلان کیا جائے گا، یونیورسٹی سے متعلق خصوصی مہارت کے شعبے میں ممتاز اشخاص کی تعداد سے مترشح ہوگا جن کا بورڈ میں تقرر کیا گیا ہو؛

(ہ) ادارے کے سابق طالب علموں میں سے ایک شخص؛

(و) ملک کے علمی طبقے سے تعلق رکھنے والے کالج کے پروفیسر یا پرنسپل یا کیمپس کے ڈائریکٹر کی سطح کے دو اشخاص جو ادارے کے ملازم کے علاوہ ہوں؛

(ز) یونیورسٹی کے چار معلمین؛ اور

(ح) کمیشن کی طرف سے نامزد کردہ ایک شخص۔

(۲) بورڈ کے ارکان کی تعداد جس کی صراحت ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (ہ) تا (ح) کے تحت کی گئی ہے بورڈ قانون موضوعہ کے ذریعے ان شرائط کے تابع بڑھا سکے گا جس سے بورڈ کے کل ارکان کی تعداد ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ مختلف اقسام کے درمیان ممکن حد تک توازن رکھتے ہوئے یونیورسٹی کے پانچ معلمین کے ساتھ ملا کر اکیس سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۳) بورڈ میں تمام تقرریاں چانسلر کی طرف سے کی جائیں گی، ان اشخاص کی تقرریاں جن کی صراحت ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (ہ) تا (و) میں کی گئی ہے دفعہ ۲۵ کی شرائط اور طریقہ کار کے مطابق وضع کردہ نمائندہ کمیٹی کی جانب سے ہر آسامی کے لیے تجویز کردہ تین ناموں کے پینل میں سے کی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ میں عورتوں کی مناسب نمائندگی کے لیے معیار یا قابلیت پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر کاوش کی جائے گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ز) میں بیان کردہ یونیورسٹی کے معلمین سے متعلق بورڈ تقرری کا طریقہ کار انتخابات کی بنیاد پر مقرر کرے گا جو یونیورسٹی کے معلمین کی مختلف زمروں کی طرف سے رائے دہی کے

لیے فراہم کیا ہے؛

مزید یہ بھی شرط ہے کہ بورڈ متبادل طریقہ بھی مقرر کرے گا کہ بورڈ یونیورسٹی کے معلمین کی تقرری اس ذیلی دفعہ کی رو سے ان اشخاص کے لیے بھی مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی جن کا ذکر ذیلی دفعہ(۱) کی شقات (ہ) اور (و) میں کیا گیا ہے۔

(۴) بورڈ کے ارکان، جو بر بنائے عہدہ ارکان کے علاوہ ہوں، تین سال کی مدت کے لیے عہدے پر فائز ہونگے۔ پہلے تشکیل کردہ بورڈ کے ایک تہائی اراکین، بر بنائے عہدے ارکان کے علاوہ، جن کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعہ ہوگا، چانسلر کی طرف سے تقرری کی تاریخ سے ایک سال کی مدت پوری ہونے کے بعد عہدے سے ریٹائر ہو جائیں گے، پہلے تشکیل کردہ بورڈ کے باقی آدھے ارکان، جو بر بنائے عہدہ ارکان کے علاوہ ہوں، جن کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے ہوگا عہدے پر تقرری کی تاریخ سے دو سال بعد ریٹائر ہو جائیں گے اور باقی آدھے ارکان، جو بر بنائے عہدہ ارکان کے علاوہ ہوں، تقرری کی تاریخ سے تین سال کے بعد سے ریٹائر ہو جائیں گے؛

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص، جو بر بنائے عہدے ارکان کے علاوہ ہو، بورڈ میں مسلسل دو مرتبہ سے زیادہ خدمات انجام نہیں دے سکے گا؛

مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ میں یونیورسٹی کے تعینات معلمین مسلسل دو مرتبہ سے زیادہ خدمات انجام نہیں دے سکیں گے۔

(۵) بورڈ کا اجلاس تقویمی سال میں کم از دو مرتبہ ہوگا۔

(٦) بورڈ میں خدمات اعزازی ہوں گی،

مگر شرط یہ ہے کہ حقیقی مصارف کی رقم کی ادائیگی کی جا سکے گی جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(۷) رجسٹرار بورڈ کا سیکرٹری ہوگا۔

(۸) بورڈ کے چانسلر کی عدم موجودگی میں اجلاس کی صدارت ایسے رکن کی جانب سے کی جائے گی، جو کہ یونیورسٹی یا حکومت کا ملازم نہیں ہوگا، جیسا کہ چانسلر وقتاً فوقتاً نامزد کر سکے گا۔ اس طرح نامزد کیا گیا رکن بورڈ کا کنوئینر ہوگا۔

(۹) تاوقتیکہ اس ایکٹ کی رو سے بصورت دیگر مقرر کیا گیا ہو، بورڈ کے تمام فیصلے موجود ارکان کی اکثریت کی رائے پر کیے جائیں۔ کسی معاملے پر ارکان کے ووٹوں کے مساوی ہونے کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کا ووٹ حتمی ہوگا۔

(۱۰) بورڈ کے اجلاس کا کورم کل اراکین کا دو تہائی ہوگا، کسر کل سمجھی جائے گی۔

۲۰ - بورڈ آف گورنر کے اختیارات اور کارہائے منصبی:

(ا) بورڈ کو یونیورسٹی کی عمومی نگرانی کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور یونیورسٹی کے تمام کارہائے منصبی کے لیے وائس چانسلر اور اتھارٹی کا احتساب کرے گا بورڈ کو یونیورسٹی کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو اس ایکٹ کے ذریعے واضح طور پر اتھارٹی یا افسر کو تفویض نہ کیے گئے ہوں اور ایسے دوسرے تمام اختیارات جن کا واضح طور پر اس ایکٹ کے ذریعے تذکرہ نہ کیا گیا ہو جو اس کے کارہائے منصبی کے لیے ضروری ہوں لیکن جو اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے احکامات یا قانون موضوعہ، ضوابط اور قواعد سے متناقص نہ ہوں۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، بورڈ کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں، یعنی؛....

(الف) کام کے مجوزہ سالانہ منصوبے، سالانہ اور نظر ثانی شدہ میزانیہ، سالانہ رپورٹ اور اکاؤنٹ کے سالانہ گوشوارے کی منظوری؛

(ب) یونیورسٹی کی املاک کا انتظام کرنا، فنڈز اور سرمایہ کاری کے لیے حکمتِ عملی کی تشکیل کرنا بشمول منقولہ جائیداد کی خرید و فروخت یا حصول کی منظوری دینا؛

(ج) یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں کے معیار اور مناسبت پر نظر رکھنا اور یونیورسٹی کے تعلیمی معیار پر عمومی نظر ثانی کرنا۔

(د) ڈین، پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسروں اور ایسی دوسری سنیئر فیکلٹی اور سنیئر منتظمین کی تقرری کی منظوری دینا جیسا کہ مقرر کی گئی ہو؛

(ہ) یونیورسٹی کے تمام افسران، معلمین اور دوسرے ملازمین کے تقرر کے لیے شرائط اور ضوابط کے لے اسکیمیں، ہدایات اور رہنما اُصول وضع کرنا؛

(و) یونیورسٹی کے حکمت عملی کے منصوبوں کی منظوری دینا؛

(ز) یونیورسٹی کے ترقیاتی منصوبہ جات کے لیے مالی وسائل کی منظوری دینا؛

(ح) ایگزیکٹو کمیٹی اور تعلیمی کونسل کی طرف سے مجوزہ قانونِ موضوعہ اور ضوابط کے مسودے پر غور کرنا اور ان سے اس طریقہ کار میں نمٹنا جیسا کہ دفعہ ۲۷ اور ۲۸ میں بیان کیا گیا ہے جیسی بھی صورت ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ بورڈ قانون موضوعہ یا ضابطے کو از خود تیار کرے گا اور ایگزیکٹو یا تعلیمی کونسل سے مشورہ طلب کرنے کے بعد جیسی بھی صورت ہو، اس کو منظور کرے گا؛

(ط) اگر بورڈ کو اطمینان ہو کہ کسی اتھارٹی یا افسر کی کارروائیاں اس ایکٹ کے احکامات، قانون موضوعہ یا ضوابط کے مطابق نہیں ہیں تو مذکورہ اتھارٹی یا افسر سے تحریری جواب طلبی کے بعد کہ مذکورہ کارروائیوں کو کیوں نہ منسوخ کر دیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے کسی افسر یا اتھارٹی کی کارروائیوں کو منسوخ کر دے گا؛

(ی) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق چانسلر کو بورڈ کے کسی رکن کی برطرفی کے لیے سفارش کرنا؛

(ک) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق، ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کی، بربنائے عہدہ ارکان کے علاوہ تقرری کرنا؛

(ل) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق تعلیمی کونسل کے ارکان کی، بربنائے عہدہ ارکان کے علاوہ، تقرری کرنا؛

(م) اعزازی پروفیسروں کا ان شرائط اور ضوابط پر تقرر کرنا جو مقرر کی جائیں؛

(ن) اتھارٹی کی رُکنیت سے کسی شخص کی برطرفی اگر مذکورہ شخص....

(ایک) فاتر العقل ہو چکا ہو؛ یا

(دو) مذکورہ اتھارٹی کے رُکن کے طور پر کارہائے منصبی انجام دینے سے قاصر ہو چکا ہو؛ یا

(تین) کسی اخلاقی پستی میں ملوث کسی جرم کے لیے کسی عدالت سے سزایاب ہو چکا ہو؛ اور

(س) یونیورسٹی کی مہر عالم کا تعین کرنا، اس کو اپنی تحویل میں رکھنے کا انتظام کرنا اور اس کے استعمال کے ضابطے کا تعین کرنا۔

(۳) بورڈ، اس ایکٹ کے احکام کے مطابق یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس کے کسی حاکمِ مجاز، افسر یا ملازم کے تمام یا کسی ایک اختیار کو اس کے مرکزی کیمپس کے کسی حاکمِ مجاز، کمیٹی، افسر یا ملازم کو تفویض کر سکے گا ان

اختیارات کے استعمال اور ان کارہائے منصبی کی ادائیگی کی غرض سے جو مذکورہ مرکزی کیمپس سے متعلق ہیں اور اس مقصد کے لیے بورڈ مرکزی کیمپس میں نئی آسامیاں یا ملازمتیں تخلیق کرے گا۔

۲۱ - ایگزیکٹو کمیٹی:

(۱) یونیورسٹی کی ایک ایگزیکٹو کمیٹی ہوگی جو حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی...

(الف) وائس چانسلر جو اس کا چیئر پرسن ہوگا؛

(ب) یونیورسٹی کے فیکلٹی کے ڈین؛

(ج) مختلف شعبوں سے تین پروفیسر جو بورڈ کے اراکین نہ ہوں جو یونیورسٹی کے معلمین سے بورڈ کی جانب سے صراحت کی وہ طریقہ کار کی مطابقت میں، منتخب کیے جائیں گے۔

(د) ملحقہ کالجوں یا اداروں کے پرنسپلز؛

(ہ) رجسٹرار؛

(و) خزانچی؛ اور

(ز) کنٹرولر امتحانات؛

(۲) ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین ماسوائے بر بنائے عہدہ اراکین کے تین سال تک عہدے پر فائز رہیں گے؛

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) میں بیان کردہ تین پروفیسروں سے متعلق بورڈ، انتخاب کے متبادل، دفعہ ۲۵ کے مطابق تشکیل دی گئی نمائندہ کمیٹی کی طرف سے ناموں کے پینل کی تجویزہ کا طریقہ کار مقرر کر سکے گی۔ نمائندہ کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ اشخاص کی تقرری بورڈ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر کی جائے گی۔

(۴) انتظامی کمیٹی کے اراکین کے اجلاس کا کورم کل اراکین کا نصف ہوگا، کسر کو ایک سمجھا جائے گا۔

(۵) انتظامی کمیٹی کم از کم ہر تین مہینے میں ایک مرتبہ اجلاس منعقد کرے گا۔

۲۲ - انتظامی کمیٹی کے اختیارات اور فرائض منصبی:

(۱) انتظامی کمیٹی یونیورسٹی کی مجلس منتظمہ ہوگی اور، اس ایکٹ کے احکامات اور قانون موضوعہ کے مطابق، یونیورسٹی کے امور اور انتظامات کی عمومی نگرانی کرے گی۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، اور اس ایکٹ کے احکامات، قانون موضوعہ

اور بورڈ کی ہدیات کے مطابق، انتظامی کمیٹی کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی...

(الف) سالانہ رپورٹ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور اسے بورڈ کو پیش کرنا؛

(ب) یونیورسٹی کے حوالے سے منقولہ جائیداد کو منتقل کرنا اور اس کی منتقلی کو قبول کرنا؛

(ج) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے کرنا، انہیں تبدیل کرنا ان پر عمل درآمد کرنا اور منسوخ کرنا؛

(د) یونیورسٹی کی جانب سے وصول کردہ اور صرف شدہ تمام رقوم اور یونیورسٹی کے اثاثہ جات اور وجوہات کے لیے مناسب بہی کھاتے تیار کرنا؛

(ہ) یونیورسٹی سے متعلق کسی رقم کی سرمایہ کاری بشمول کسی بھی تمسکات کی غیر اطلاق شدہ آمدن جن کا بیان ٹرسٹ ایکٹ، ۱۸۸۲ء (ایکٹ ۲ بابت ۱۸۸۲ء) میں کیا گیا ہے یا غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا ایسے کسی طریقہ سے جس کی صراحت مذکورہ سرمایہ کاروں کے ردوبدل کے اختیار میں کردی گئی ہے؛

(و) منتقل شدہ املاک اور یونیورسٹی کو دی جانے والی گرانٹس، ہبہ بالوصیت، وقف، تحائف، چندہ جات، عطیات اور ملنے والی دوسری امداد وصول کرنا اور اس کا انصرام کرنا؛

(ز) یونیورسٹی کو مخصوص اغراض کے لیے دیئے گئے فنڈ کا انصرام کرنا؛

(ح) یونیورسٹی کو فرائض منصبی کی بجا آوری کے لیے عمارتوں، کتب خانوں، حدود عمارات، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دوسرے وسائل فراہم کرنا؛

(ط) طالب علموں کے لیے رہائشی کمروں اور ہوسٹلوں کا قیام، ان کا انتظام کرنا یا ہوسٹلوں یا قیام گاہوں کی منظوری یا لائسنس دینا؛

(ی) تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلے اور مذکورہ مراعات کو واپس لینے کا حکم اور بورڈ کو سفارش کرنا؛

(ل) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچرار شپ اور دیگر تدریسی آسامیوں کو پیدا کرنا یا مذکورہ آسامیوں کو معطل کرنا یا ختم کرنا؛

(م) ایسی انتظامی یا دوسری آسامیوں کو تخلیق کرنا یا معطل کرنا یا ختم کرنا، جو کہ ضروری ہوں؛

(ن) یونیورسٹی افسران، اساتذہ، اور دوسرے ملازمین کے فرائض مقرر کرنا؛

(س) بورڈ کو ان معاملات کی رپورٹ دینا جس کے متعلق اس کو رپورٹ کرنے کے لیے کہا گیا ہو؛

(ع) اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق مختلف اتھارٹیوں کے اراکین کا تقرر کرنا؛

(ف) بورڈ میں پیش کرنے کے لیے قوانین موضوعہ کے مسودات تجویز کرنا؛

(ص) یونیورسٹی کے طلباء کے چال چلن اور نظم وضبط کو منضبط کرنا؛

(ق) مجموعی طور پر یونیورسٹی کے اچھے انتظام کے لیے عمومی طور پر ضروری اقدامات کرنا اس کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے اختیارات استعمال کرنا جو ضروری ہوں؛

(ذ) اپنا کوئی بھی اختیار کسی اتھارٹی یا افسر یا کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(ش) ایسے دوسرے کارہائے منصبی انجام دینا جو اس ایکٹ کے احکامات کے ذریعے اسے تفویض کیے گئے ہوں یا قوانین موضوعہ کے ذریعے تفویض کیے جائیں؛

۲۳ - تعلیمی کونسل:

(ا) یونیورسٹی کی ایک تعلیمی کونسل ہوگی، جو حسب ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی....

(الف) وائس چانسلر جو اس کا چیئر پرسن ہوگا؛

(ب) فیکلٹی کے ڈین اور مذکورہ شعبوں کے سربراہ جیسا کہ مقرر کیا جائے؛

(ج) پانچ ارکان جو شعبوں، اداروں اور نمائندہ کالجوں کی نمائندگی کرتے ہوں بورڈ کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق منتخب کیے جائیں گے؛

(د) پانچ پروفیسر بشمول اعزازی پروفیسر؛

(ہ) رجسٹرار؛

(و) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(ز) لائبریرین؛

(۲) بورڈ تعلیمی کونسل کے ارکان کا، ماسوائے بربنائے عہدہ اور نامزد شدہ اراکین کے، وائس چانسلر کی سفارش پر تقرر کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ پانچ پروفیسروں، شعبوں، اداروں اور منسلکہ کالجوں کی نمائندگی کرنے والے ارکان سے متعلق بورڈ دفعہ ۲۵ کی شرائط میں انتخاب کے متبادل کے طور طریقہ کار کی صراحت کرے گا، نمائندہ کمیٹی کی طرف سے مجوزہ اشخاص کا تقرر بورڈ کی جانب سے وائس چانسلر کی سفارش پر کیا جائے گا۔

(۳) تعلیمی کونسل کے اراکین تین سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

(۴) تعلیمی کونسل کا اجلاس کم از کم ہر سہ ماہی میں ہوگا۔

(۵) تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم کل اراکین میں سے نصف اراکین پر ہوگا، اس کی کسر ایک سمجھی جائے گی۔

۲۴ - تعلیمی کونسل کے اختیارات اور کارہائے منصبی:

(۱) تعلیمی کونسل، یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین تعلیمی ہیت ہوگی، اور اس ایکٹ اور قوانین موضوعہ کے احکامات کے مطابق، اسے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ تدریس، تحقیق اور امتحانات کا باقاعدہ معیار مقرر کرے، یونیورسٹی اور کالجوں کی تعلیمی زندگی کو منضبط کرے اور اسے فروغ دے۔

(۲) مذکورہ بالا شرائط کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر اور اس ایکٹ کی شرائط اور قانونِ موضوعہ کے مطابق، تعلیمی کونسل کو اختیار حاصل ہوگا،...

(الف) تعلیمی پروگراموں کے معیار سے متعلق طریقہ کار اور پالیسیوں کی منظوری دینا؛

(ب) تعلیمی پروگراموں کو منظور کرنا؛

(ج) طلباء سے متعلق پالیسیوں اور طریقہ کار بشمول داخلوں، اخراج، سزاؤں، امتحانات اور تصدیق کی منظوری دینا؛

(د) تدریس اور تحقیق کے یقینی معیار کے لیے پالیسیوں اور طریقہ کار کی منظوری دینا؛

(و) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور مطالعاتی بورڈز کے آئین اور تنظیم کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی کو منصوبہ جات تجویز کرنا؛

(و) یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے پرچے بنانے والوں اور ممتحنوں کا متعلقہ حاکم مجاز کی جانب سے ناموں کی فہرست وصول کرنے کے بعد تقرر کرنا؛

(ز) یونیورسٹی کے معلمین کی تمام مراحل پر پیشہ ورانہ ترقی کے پروگراموں کا آغاز کرنا؛

(ح) دوسری یونیورسٹیوں یا امتحان لینے والے اداروں کے امتحانات جو کہ ادارے کے

امتحانات کے مساوی ہوں کو تسلیم کرنا؛

(ط) اسٹوڈنٹس شپ، وظائف، تعلیمی وظائف، تمغہ جات اور انعامات عطاء کرنے کو منضبط کرنا؛

(ی) بورڈ کو پیش کرنے کے لیے ضوابط تشکیل دینا؛

(ک) یونیورسٹی کی تعلیمی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛ اور

(ل) ایسے کارہائے منصبی کی ادائیگی جو ضوابط کے ذریعے مقرر کیے گئے ہوں؛

۲۵ - نمائندہ کمیٹیاں:

(ا) دفعہ ۱۹ کے احکامات کے مطابق بورڈ کی جانب سے قانونِ موضوعہ کے ذریعے بورڈ میں اشخاص کی تقرری کے لیے ایک نمائندہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی؛

(۲) بورڈ کی جانب سے قانون موضوعہ کے ذریعے ایک نمائندہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو دفعات ۲۳ اور ۲۴ کے احکامات کی مطابقت میں ایگزیکٹو کمیٹی اور تعلیمی کونسل میں اشخاص کے تقرر کے لیے سفارشات دے گی۔

(۳) بورڈ میں تقرری کے لیے نمائندہ کمیٹی کے اراکین حسب ذیل پر مشتمل ہوں گے، یعنی....

(الف) بورڈ کے تین اراکین جو یونیورسٹی کے اساتذہ نہ ہوں؛

(ب) یونیورسٹی کے معلمین کی جانب سے ان میں سے دو اشخاص کی مقررہ طریقہ کار کے مطابق نامزدگی؛

(ج) تعلیمی شعبے میں سے ایک شخص، جو کہ یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو، یونیورسٹی کے معلمین کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق پروفیسر یا کالج کے پرنسپل کے درجے کا شخص نامزد کیا جائے گا؛ اور

(د) ایک ممتاز شہری جو انتظامیہ، انسان دوستی، ترقیاتی کام، قانون یا حساب دانی کے شعبے میں تجربہ رکھتا ہو بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائے گا۔

(۴) ایگزیکٹو کمیٹی اور تعلیمی کونسل کی تقرریوں کے لیے نمائندہ کمیٹی حسب ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی...

(الف) بورڈ کے دو اراکین جو کہ یونیورسٹی کے اساتذہ نہ ہوں؛ اور

(ب) یونیورسٹی کے اساتذہ کی جانب سے ان میں سے تین اشخاص مقررہ طریقہ کار کے مطابق نامزد کیے جائیں گے۔

(۵) نمائندہ کمیٹی کی مدت تین سال ہوگی؛

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی رکن مسلسل دو دفعہ سے زیادہ خدمات انجام نہیں دے سکے گا۔

(٦) نمائندہ کمیٹیوں کا طریقہ کار ویسا ہی ہوگا جیسا کہ صراحت کیا جائے۔

(۷) یونیورسٹی کی کسی بھی دیگر حکام مجاز کی جانب سے ایسی دوسری نمائندہ کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی جو یونیورسٹی کے مختلف حکامِ مجاز اور دوسری ہیئتوں میں اشخاص کی تقرری کی سفارش کے لیے موزوں سمجھی جائیں۔

۲٦ - بعض حکامِ مجاز کی جانب سے کمیٹیوں کی تقرری:

(ا) بورڈ، ایگزیکٹو کمیٹی، تعلیمی کونسل اور دیگر حکامِ مجاز، وقتاً فوقتاً ایسی سٹینڈنگ، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیوں کا تقرر کریں گے، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اور مذکورہ کمیٹیوں میں ان اشخاص کو مقرر کریں گے جو کہ کمیٹیوں کا تقرر کرنے والے حکامِ مجاز میں سے نہ ہوں۔

(۲) ہیئت ہائے کی تشکیل، کارہائے منصبی اور اختیارات جن کے لیے اس ایکٹ میں مخصوص احکامات وضع نہ کیے گئے ہوں ایسے ہی ہوں گے جیسا کہ قانون موضوعہ اور ضابطوں میں صراحت کیے گئے ہوں۔

باب....(۵)

قانون موضوعہ،ضوابط اور قواعد

۲۷ - قانونِ موضوعہ:

(ا)اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق،قانونِ موضوعہ میں جنہیں سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا حسب ذیل تمام یا کوئی بھی امر منضبط یا صراحت کرنے کے لیے وضع کیے جائیں گے،....

(الف) وہ عنوانات اور طریقہ کار جس میں سالانہ رپورٹ وائس چانسلر کے ذریعے بورڈ کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار کی جائے گی؛

(ب) یونیورسٹی کی فیسیں اور دوسرے مصارف؛

(ج) یونیورسٹی کے عملے کی پنشن،بیمہ،گریجوایٹی،پراویڈنٹ فنڈ اور رفاعی فنڈ کے اُصول؛

(د) یونیورسٹی کے افسران،اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی تنخواہوں کے اسکیل اور دوسری شرائطِ ملازمت؛

(ہ) مندرجہ شدہ ڈگری یافتہ کا رجسٹر تیار کرنا؛

(و) تعلیمی اداروں کو مراعات دینا مذکورہ مراعات کو واپس لینا؛

(ز) فیکلٹیز،شعبوں،اداروں،کالجوں،تعلیمی مراکز اور دیگر تعلیمی مراکز کا قیام؛

(ح) افسران اور اساتذہ کے اختیارات اور فرائض؛

(ط) وہ شرائط جن کے تحت یونیورسٹی تحقیق اور مشاورتی خدمات کی اغراض کے لیے دوسرے اداروں یا عوامی تنظیم کے ساتھ مل کر انتظامات کرتی ہے؛

(ی) سابقہ اعزازی پروفیسروں کے تقرر اور اعزازی ڈگریوں کو عطا کرنے کی شرائط؛

(ک) یونیورسٹی کے ملازمین کی اہلیت اور نظم وضبط؛

(ل) اس ایکٹ کے لحاظ سے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں نمائندہ کمیٹیاں دستور اور طریقہ کار کی پیروی کریں گے؛

(م) تحقیقی کمیٹی وائس چانسلر کی تقرری کے لیے دستور اور طریقہ کار کی پیروی کرے گی؛

(ن) یونیورسٹی کی ہیت ہائے مجاز کی تشکیل،کارہائے منصبی اور اختیارات؛اور

(س) دوسرے تمام معاملات جو اس ایکٹ کے ذریعے یا قانون موضوعہ کے ذریعے مقرر یا منضبط کیے گئے ہوں یا کیے جائیں۔

(۲) قانون موضوعہ کا مسودہ ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے بورڈ کو پیش کیا جائے گا جو ایسی ترامیم کے ساتھ اسے منظور یا پاس کر سکے گا جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھے یا ایگزیکٹو کمیٹی کو مجوزہ مسودہ پر دوبارہ غور کرنے کے لیے، جیسی بھی صورت ہو، واپس بھیج دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ(ا) کی شقات (الف) اور (ل) میں متذکرہ معاملات میں سے کسی کی نسبت قانون موضوعہ کا آغاز اور منظوری بورڈ کی جانب سے، ایگزیکٹو کمیٹی کے نظریات حاصل کرنے کے بعد دی جائے گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ کسی ایسے معاملے کی نسبت جو اس کے اختیار میں ہے یا جس کی نسبت ایکٹ کی شرائط کے مطابق قانون موضوعہ وضع کیا جاتا ہے کا آغاز کرے گی اور مذکورہ قانون موضوعہ کی منظوری ایگزیکٹو کمیٹی کی رائے حاصل کرنے کے بعد دے گی۔

۲۸ - ضوابط:

(ا) اس ایکٹ اور قانون موضوعہ کے احکامات کے مطابق، تعلیمی کونسل حسب ذیل تمام یا کسی ایک معاملے کی نسبت ضوابط وضع کر سکے گی جنہیں سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا، یعنی....

(الف) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹوں کے لیے تعلیمی کورسز کے نصاب مقرر کرنا؛

(ب) طریقہ کار جس میں دفعہ ٦ کی ذیلی دفعہ(ا) میں تدریس کا حوالہ دیا گیا ہے کو منظّم اور اختیار کیا جائے گا؛

(ج) یونیورسٹی میں طالب علموں کے داخلے اور اخراج؛

(د) شرائطِ داخلہ، جن کے تحت طالب علم ادارے کے نصاب اور امتحانات میں شامل کیے جائیں گے اور ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے اہل ہوں گے؛

(ہ) امتحانات کا انعقاد؛

(و) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری کا مستحق قرار پانے کے لیے آزادانہ تحقیق کرے گا؛

(ز) اداروں کو فیلوشپ، سکالرشپ، وظائف، تمغے اور تحائف دینا؛

(ح) لائبریری کا استعمال؛

(ط) فیکلٹیز، شعبوں اور تدریسی بورڈوں کی تشکیل کرنا؛ اور

(ی) اس ایکٹ یا قانونِ موضوعہ کے تحت تمام دوسرے معاملات جو ضوابط کے ذریعے وضع یا مقرر کیے جائیں۔

(۲) تعلیمی کونسل کے ذریعے ضوابط تجویز کیے جائیں گے اور بورڈ کو پیش کیے جائیں گے جو اس کی منظوری دے گا یا منظوری کو روکے رکھے گا دوبارہ غور کرنے کے لیے تعلیمی کونسل کو واپس بھیج دے گا۔ تعلیمی کونسل کی جانب سے مجوزہ ضوابط مؤثر نہیں ہوں گے تاوقتیکہ بورڈ ان کی منظوری نہ دے دے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی ذیلی شقات (ز) اور (ط) میں شامل معاملات سے متعلق یا ضمنی ضوابط بورڈ کو ایگزیکٹو کمیٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر پیش نہیں کیے جائیں گے۔

۲۹ - قانون موضوعہ اور ضوابط میں ترمیم اور ان کی تنسیخ:

(۱) قانون موضوعہ اور ضوابط میں کوئی اضافہ کرنے، ترمیم کرنے یا اس کی تنسیخ کرنے کا طریقہ کار وہی ہوگا جو ان قانون موضوعہ یا ضوابط کو علی الترتیب تشکیل دینے کا ہے۔

۳۰ - قواعد:

(۱) حکامِ مجاز اور یونیورسٹی کی دوسری ہیتیں سرکاری جریدے میں اشاعت کے ذریعے اس ایکٹ قانون موضوعہ یا یونیورسٹی کے امور سے متعلق کسی معاملے کو منضبط کرنے کے لیے قواعد وضع کرسکیں گے جو اس ایکٹ کے تحت فراہم نہیں کیے گئے ہیں یا جن کی قانون موضوعہ اور ضوابط کے ذریعے منضبط کرنے کی ضرورت نہ ہو اس میں وہ قواعد شامل ہیں جو انصرام کار اور اجلاسوں کے وقت اور مقام اور متعلقہ امور کو منضبط کرنے کے لیے ہوں۔

(۲) قوائد ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوں گے۔

باب....(۶)

یونیورسٹی کا فنڈ

۳۱ - یونیورسٹی کا فنڈ:

(۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس میں فیسوں، جرمانوں، عطیات، ٹرسٹ، میراث، وقف، امداد، چندوں اور تمام دوسرے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی جمع کروائی جائے گی۔

(۲) یونیورسٹی کے باربار وقوع ہونے والے مصارف بورڈ اور دوسرے کسی ذرائع بشمول، دیگر فاؤنڈیشنوں، یونیورسٹیوں اور اشخاص اور مذکورہ ذرائع سے حاصل کردہ آمدن سے پورے کیے جائیں گے۔

(۳) یونیورسٹی کے لیے کوئی بھی امداد، چندہ یا عطیہ جس میں بالواسطہ یا بلا واسطہ فوری یا مابعد معاشی واجبات شامل ہوں بورڈ کی پیشگی منظوری سے قبول کیے جائیں گے۔

۳۲ - آڈٹ اور حسابات:

(۱) یونیورسٹی کے حسابات اس شکل اور طریقہ کار میں تیار کیے جائیں گے جیسا کہ بورڈ کی جانب سے مقرر کیے جائیں اور اس کا آڈٹ یونیورسٹی کے اختتام ہونے والے ہر ایک مالی سال کے چار مہینوں کے اندر بورڈ کی جانب سے تقرر کردہ آزاد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے کرایا جائے گا۔

(۲) آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ حسابات بورڈ کی منظوری کے لیے جمع کروائے جائیں گے۔

(۳) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے ادارہ منشوری حساب دار پاکستان کے دیئے گئے معیاری محاسب اور تصدیق کے معیارات کی تعمیل کی ہے۔

۳۳ - ملازمت سے فارغ الخدمتی:

(۱) یونیورسٹی کا کوئی ملازم ملازمت سے سبکدوش ہو سکے گا۔

(الف) مذکورہ عمر یا مدت ملازمت حاصل کرلی ہو، جو پنشن یا فارغ الخدمتی کے دیگر فوائد کے لیے مقرر ہو جیسا کہ مجاز اتھارٹی حکم دے؛

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ملازم جبری فارغ الخدمت نہ ہو سکے گا بجز اسے تحریری طور پر ان وجوہات سے جن کی بنیاد پر اس کے خلاف اقدامات تجویز کیا جا رہا ہے سے آگاہ نہ کر دیا جائے اور ان اقدام کے خلاف اسے وجوہات بیان کرنے کا مناسب

موقع نہ فراہم کیا جا چکا ہو؛ یا

(ب) جہاں کہیں شق (الف) کے تحت کوئی ہدایت نہ دی گئی ہو، ملازم کے ساتھ سال عمر مکمل ہونے پر فارغ الخدمت ہو سکے گا۔

۳۴ - اظہار وجوہ کا موقع:

ماسوائے اس کے کہ قانون کے ذریعے دوسری صورت فراہم کی گئی ہو، یونیورسٹی کے کسی افسر، معلم یا دوسرے ملازم جو کہ مستقل عہدے پر کام کر رہا ہوں کے عہدے میں کمی نہیں کی جائے گی، یا برطرف یا جبری طور پر ملازمت سے سبکدوش نہیں کیا جائے گا کسی ایسے امر کے باعث جو متعلقہ شخص کی جانب سے کیا گیا ہو تاوقتیکہ اسے مجوزہ کارروائی کے خلاف اظہار وجوہ کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔

۳۵ - بورڈ کو اپیل:

(۱) جبکہ کسی افسر (وائس چانسلر کے علاوہ)، ملازم علاوہ ازیں وائس چانسلر کے سزا دینے کے لیے یا مقررہ شرائط کے نقائص یا شرائط ملازمت کو بدلنے یا ان کی تشریح کے لیے کوئی حکم منظور کیا گیا ہو تو اسے جبکہ حکم یونیورسٹی کے وائس چانسلر یا کسی دوسرے افسر یا معلم نے منظور کیا ہو، حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا اور جبکہ حکم بورڈ نے جاری کیا ہو تو، اسے حق حاصل ہوگا کہ وہ بورڈ کو نظر ثانی کے لیے درخواست کرے۔

(۲) بورڈ کو نظر ثانی کی اپیل یا درخواست جو وائس چانسلر کے ذریعے جمع کروائی جائیں گی وہ اسے پیش کرتے وقت اپنا نقطہ نظر اور ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کو پیش کرے گا۔

(۳) کوئی بھی حکم اپیل یا نظر ثانی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ درخواست کرنے والا یا درخواست گزار، جیسا وہ مناسب سمجھے، اس کو موقع نہ فراہم کر دیا جائے۔

۳۶ - بیمہ اور انتفاعات:

(۱) یونیورسٹی اپنے ملازمین کے فائدے کے لیے، مذکورہ طریقہ کار پر اور مذکورہ شرائط پر جیسا کہ مقرر کی گئی ہو، مذکورہ پنشن، بیمہ، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، اور بینیولنٹ فنڈ کی اسکیمیں قائم کرے گی، جیسا کہ وہ موزوں سمجھے۔

(۲) جبکہ کوئی پراویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا ہو تو مذکورہ فنڈ پر پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۲۵ء) کے احکامات کا اطلاق ہوگا۔

۳۷ - ہیئت ہائے مجاز کے اراکین کے عہدے کی مدت کا آغاز نفاذ:

(۱)جب ایک ہیت تقرر کردہ یونیورسٹی کے معلمین کے جہاں تک یونیورسٹی معلمین کا تعلق ہے تو پہلا تشکیل کردہ بورڈ کے لیے ان کا بھی تقرر چانسلر کے ذریعے کیا جائے گا اور بعدازاں ان کا تقرر صراحت کردہ طریقہ کے مطابق کیا جائے گا۔اس طرح تخلیق کیا گیا ابتدائی بورڈ جتنی جلدی ممکن ہو سکے ایگزیکٹو کمیٹی اور تعلیمی کونسل کے اراکین کی اس ایکٹ کے شرائط کی مطابقت تقرری کے طریقہ عمل کا آغاز کرے گا۔دفعہ۱۹ کی ذیلی دفعہ(۴) میں فراہم کردہ مدت کی شرط کے باوجود پہلا تشکیل کیا گیا بورڈ کے بر بنائے عہدہ اراکین کے علاوہ ایک تہائی اراکین کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا اور وہ عہدے سے چانسلر کی جانب سے تقرر کردہ تاریخ سے ایک سال کے خاتمے پر فارغ الخدمت ہو جائیں گے پہلا تشکیل دیا گیا بورڈ کے بر بنائے عہدہ اراکین کے علاوہ باقی بچنے والے ایک دہائی اراکین کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا اور تقرری کی تاریخ سے دوسال کے اختتام پر عہدہ سے فارغ الخدمت ہوں گے اور باقی بچنے والے اراکین علاوہ بر بنائے عہدہ اراکین کے تیسرے سال کے اختتام پر عہدہ سے فارغ الخدمت ہوں گے۔

(۲)اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود اس تاریخ کے اعلان کے بعد قائم کیے گئے پہلے وائس چانسلر کا تقرر چانسلر کی جانب سے تین سال کی مدت کے لیے کیا جائے گا۔

۴۲ - ازالہ مشکلات:

اگر اس ایکٹ کے احکام کی توضیح میں جیسا کہ اس ہیت کی پہلی تشکیل یا تشکیل نو میں اس ایکٹ کے نفاذ یا بصورت دیگر اس ایکٹ کے کسی حکم نفاذ میں، کوئی مشکل درپیش ہو تو سرپرست مذکورہ ازالہ مشکلات کے لیے مناسب ہدایت دے سکے گا۔

۴۳ - قانونی ذمہ داری سے برأت:

حکومت، یونیورسٹی یا کسی ہیت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی بھی شخص کے خلاف اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے کسی فعل کی نسبت کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔